فَاعْتَبِرُوْا يَا اُولِي الْاَبْصَارِ (آیت)

قہرِ الٰہی بر شاتمِ امام بخاریؒ

مرتب

مولانا ابو معاویہ نور اللہ رشیدی حفظہ اللہ تعالیٰ

مدیر مدرسہ عقیدۃ الاسلام سہراب گوٹھ کراچی



ترجمانِ فکر امینِ ملت مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی

مجلہ قافلہ حق سرگودھا

جلد نمبر ۲ | محرم الحرام / صفر المظفر / ربیع الاول | شمارہ ۱

بیاد
مناظر اسلام، وکیل احناف
مولانا محمد امین صفدر اوکاڑوی

بفیضانِ نظر
امین العلماء، قطب العصر
حضرت اقدس مولانا سید محمد امین شاہ صاحب
رحمۃ اللہ علیہ

زیر سرپرستی

امام اہل السنۃ شیخ الحدیث والتفسیر حضرۃ مولانا محمد سرفراز خان صفدر دامت برکاتہم العالیہ
عارف باللہ حضرۃ اقدس مولانا شاہ حکیم محمد اختر دامت برکاتہم العالیہ
حضرۃ مولانا منیر احمد منور صاحب دامت برکاتہم العالیہ

مجلس مشاورت

- مولانا فضل الرحمن صاحب دھرم کوٹی
- مولانا عبد الغنی طارق لدھیانوی صاحب
- مولانا محمد اسماعیل محمدی صاحب
- مولانا محمد طیب حنفی صاحب
- مولانا مفتی محمد مجاہد صاحب
- مولانا مفتی امداد اللہ انور صاحب
- مولانا عبد اللہ عابد ڈراچے صاحب
- مولانا محمود عالم صفدر اوکاڑوی صاحب

مدیر
مولانا محمد الیاس گھمن صاحب مدظلہ

نائب مدیر
مولانا ابو الحسن صاحب مدظلہ

معاون مدیر
مولانا ابن خان محمد صاحب مدظلہ

ایجنسی حاصل کرنے یا ہدیہ دینے والے احباب اپنا نام تحریر فرمائیں

قیمت فی شمارہ 15/- روپے

- جواب طلب امور کیلئے جوابی لفافہ ضرور ہمراہ بھیجیں۔
- منی آرڈر کوپن پر اپنا پتہ مکمل واضح اور خوشخط لکھیں۔
- ہر بار خط و کتابت میں اپنا مکمل پتہ لکھیں۔
- خط میں رقم ڈال کر ہرگز نہ بھیجیں۔

برائے رابطہ
مولانا محمد اللہ دتہ بہاولپوری
مرکز اہل السنۃ والجماعۃ
87 جنوبی لاہور روڈ سرگودھا
Tel: 048-3881487 / Cell: 0307-8156847

ندائے قافلۂ حق

مدیر اعلیٰ کے قلم سے

ایک بے لگام گستاخ

بعد از وفات انبیاء کرام علیہم السلام کا اپنی قبور میں زندہ ہونا اور روضہ اقدس پر پڑھے جانے والے صلوٰۃ وسلام کا سننا ثواب وعذاب قبر اور روح کا جسد عنصری کے ساتھ تعلق یہ ایسے عقائد ونظریات ہیں کہ جن پر اب تک اہل السنۃ والجماعۃ کا اتفاق رہا ہے چودہ سو سال میں کسی ایک نے بھی اختلاف نہیں کیا۔ مگر افسوس کہ مماتی ٹولہ اس ناقابل تردید حقیقت' واضح عقیدہ' اجماعی مسلک' صریح نظریہ کا منکر ہے باوجود اس کے خود کو اہل السنۃ اور علماء دیوبند سے منسلک اور وابستہ ظاہر کرتا ہے اور دیوبندی ہونے کا دعویدار بھی ہے حالانکہ اس کا اہل السنۃ والجماعۃ اور دیوبند سے کوئی تعلق، رشتہ نہیں۔ اہل السنۃ والجماعۃ اس معتزلانہ عقائد سے مبرہ اور پاک ہیں۔ دیوبند اس ملحدانہ عقائد سے کوسوں دور وبعید ہیں۔ مماتی ٹولے نے نہ یہ کہ اس اجماعی نظریات وعقائد کا انکار کیا بلکہ شب وروز ایک کر کے ان معتزلانہ عقائد کو پھیلانے لگے۔

مزید برآں کچھ عرصہ سے کھل کر انکار سماع صلوٰۃ وسلام عند القبر الشریف تحریراً وتقریراً کیا جارہا ہے۔ اسی شرذمہ قلیلہ کا ایک امیر مرکزی' بدنام زمانہ' گستاخ رسولؐ۔ گستاخ صحابہؓ۔ گستاخ ائمہؒ۔ گستاخ فقہاءؒ ومحدثینؒ۔ عیاش وطرار' لعنتی' بدکردار' باطل وباغی' بے حیا وبے بصیرت' شرارتی وبکواسی' زنیم وخبیث' احمق' شقی القلب' بدبخت و بدنصیب اذا لم تستحیی فاصنع ما شئت کا مصداق کامل' احمد سعید ملتانی (چتروڑگڑھی) بھی ہے جس کی تحریر وتقریر سے علماء امت میں سے کسی کی بھی عزت محفوظ نہ رہی۔۔۔۔ اب حال میں اس بدبخت وبدکردار نے ایک کتاب بنام؛؛ قرآن مقدس اور بخاری محدث؛؛ (جو کہ ۱۲۰ صفحات پر مشتمل ہے) لکھی ہے اس میں دجال و کذاب نے امیر المومنین فی الحدیث امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی ذات' ان کے رواۃ

اور خود کتاب بخاری پر جو بکواسات' گالیاں اور غلاظات کی بوچھاڑ کی ہے۔ نمونہ از خروارے کے طور پر اس کی ایک جھلک آپ ملاحظہ فرمائیں۔

ا...امام بخاری کو نہ قرآن کی بصیرت تھی اور نہ رسول اللہ کی سیرت پر عبور تھا۔ (قرآن مقدس بخاری محدث ص ۱۸) ۲... بخاری ضعیف فی الحدیث اور متعصب ہے۔ (ص ا)

۳... بخاری قرآن مقدس کے خلاف ہے۔ (ص ۳) ۴...امام بخاری نے بخاری شریف میں یہود و نصاریٰ کے مذہب کی ترجمانی کی۔ (ص ۲۰) ۵...امام بخاری مشرک تھا۔ (ص ۲۰) ۶...امام بخاری نے صحابہ کرامؓ کو بدنام کرنے کیلئے جھوٹ گھڑ لئے۔ (ص ۳۹) ۷...امام بخاری قرآن کا مفہوم سمجھنے سے قاصر رہے۔ (ص ۴۹) ۸...کیا امام بخاری امیر المحدثین ہے؟ (ص ۵۰) ۹...امام بخاری کا نظریہ کفریہ تھا۔ (ص ۵۲) ۱۰...امام بخاری نے گپ مار کر سراسر جھوٹی روایت نقل کی۔ (ص ۵۲) ۱۱...امام بخاری کو مغالطہ نشے کی وجہ سے ہوا۔ (ص ۵۳) ۱۲...امام بخاری نے اپنی کتاب میں خرافات درج کی۔ (ص ۵۲) ۱۳...امام بخاری وعید (عذاب) سے نہیں بچ سکے گا۔ (ص ۵۲) ۱۴...امام بخاری اخباری ہے قرآن کو مقدم نہیں سمجھتا۔ (ص ۵۴) ۱۵...امام بخاری نے صحابہ کرامؓ کو بدنام کیا۔ (ص ۵۴) ۱۶...امام بخاری نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کی۔ (ص ۵۸) ۱۷...امام بخاری، ان کے استاد امام زہری کا مذہب روافض کا متفقہ شیطانی مذہب ہے۔ (ص ۶۷) ۱۸...امام بخاری کا استاد ابو حازم راوی بے حیا ہے۔ (ص ۶۹) ۱۹...امام بخاری کا استاد جناب زہری شیعوں میں شیعہ اور سنیوں میں اہل سنت تھا۔ (ص ۷۹) ۲۰...امام بخاری کا باب باندھنا صاف جھوٹ ہے۔ (ص ۹۴) ۲۱...امام بخاری خائن تھا۔ (ص ۹۶، ۹۷) ۲۲... بخاری شریف کو صحیح ماننے والے قرآن کے منکر اور اجہل ہیں۔ (ص ۸) ۲۳... بخاری شریف کے راوی لعنتی اور مارِ آستین ہیں۔ (ص ۱۰) ۲۴... بخاری

شریف کی حدیث حنفیوں کے نجس عقیدہ کے مطابق ہے۔(ص ۱۱) ۲۵...امام بخاری اورامام زہری نے مل کرآپ سے کئی بار کفر پر مرنے کی تیاری کروائی۔(ص ۱۴) ۲۶... امام بخاری کا استاد امام زہری بکواسی آدمی تھا۔(ص ۱۴) ۲۷... بخاری شریف کے رواتِ روایت کے پجاری اور اخباری تھے۔(ص ۲۸) ۲۸...بخاری شریف کے راوی بے دین ہیں۔(ص ۵۵) ۲۹... بخاری شریف کے راوی لعنتی' کینہ ور اور بدکردار ہیں۔(ص ۵۹) ۳۰...بخاری شریف کے راوی منافق' لعنتی اور تخریب کار ہیں۔(ص ۱۱۴)

قارئین! اس نازک وقت میں انتہائی خطرناک' دجل وفریب' تحقیق کے نام تلبیس اور خبث باطن سے بھری ہوئی کتاب کو لکھنے کا مقصد بدنصیب' احمق' شقی' بدکردار خود لکھتا ہے۔ امام بخاری نے صریحا قرآن کی نص قطعی کے خلاف مردہ کے جنازہ پر بولنے اور مردہ کے سننے کی جھوٹی روایت پیش کی ہے اور وہ سوء اتفاق سے ہمارے خلاف مذہب ہے اور حنفی کرم فرماؤں کے نجس عقیدے کے مطابق ہے۔(ص ۱۱) اور پھر اپنے اس باطل اور مردود عقیدے کا اظہار یوں کرتا ہے۔

یہ عقیدہ رکھا کہ انبیاء کرامؑ یا خصوصا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر وقت ہر پڑھنے والے کا درود وسلام سنتے ہیں خواہ دور سے یا عند القبر۔ تو ایسا عقیدہ رکھنے والے نے شرک فی السمع کا ارتکاب کیا ہے اور قرآن حکیم کی نصوص قطعیہ کا انکار کیا ہے لہٰذا ایسا شخص کافر ومشرک (ص ۱۱۸)

آپ اندازہ کریں اس طرح تو پوری امت محمدیہؐ صحابہ کرامؓ سے لے کر آج تک کافرو مشرک بن گئی حالانکہ حیات انبیاء کرام کا عقیدہ امت کا اجماعی عقیدہ ہے۔ اللہ جملہ ایمان والوں کے ایمان کی حفاظت فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الذی حی فی قبرہ (صلی اللہ علیہ وسلم)

نام نہاد شیخ القرآن احمد سعید خان کے بارے میں اکابر اشاعت التوحید والسنۃ کیا فرماتے ہیں۔

۱) مولانا سید عنایت اللہ شاہ صاحب بخاری امیر اشاعت التوحید والسنۃ فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں جو علم عطا فرمایا ہے میں اس کا انکار نہیں کرسکتا (خس کم جہاں پاک ص ۲۴)۔

۲) مولانا سید ضیاء اللہ شاہ بخاری مرکزی ناظمِ اعلیٰ جمعیۃ اشاعت التوحید والسنۃ فرماتے ہیں۔ وہ جماعت کے مرکزی عالم ہیں (خس کم جہاں پاک ص ۲۴)

۳) مولانا محمد افضل ضیاء صاحب اس طرح خراجِ عقیدت پیش کرتے ہیں۔ حضرت مولانا علامہ احمد سعید خان کی شخصیت پر ہم کوئی تبصرہ کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں کیوں کہ وہ بہت بڑے عالم ہیں (خس کم جہاں پاک ص ۲۰)۔

۴) بقول مصنف خس کم جہاں پاک اشاعت التوحید والسنۃ سے وابستہ ایک عالم دین رکن مجلس شوریٰ ومقننہ (خس کم جہاں پاک ص ۲۰)۔

۵) فیصلہ مجلس شوریٰ جمعیۃ اشاعۃ التوحید والسنہ پنجاب۔ حضرت مولانا احمد سعید خان صاحب جماعت کے رکن اور نامور مبلغ ہیں۔ (خس کم جہاں پاک ص ۲۷)۔

۶) مولانا محمد حسین شاہ صاحب نیلوی مصنف (ندائے حق) نے احمد سعید کی کتاب دمدمۃ الجنود علی دندنۃ الیھود پر پیش لفظ تحریر کیا ہے (ص ۳)۔

صفحہ ٦

احمد سعید کے اخراج کی وجوہات

مولوی احمد سعید کو جب جماعت سے خارج کیا گیا تو کس بنیاد پر؟

١) مولانا سید عنایت اللہ شاہ بخاری فرماتے ہیں مولانا احمد سعید صاحب کو جماعتی اصولوں کی خلاف ورزی کی وجہ سے جمعیت اشاعت التوحید والسنۃ سے نکالا گیا ہے۔ بندہ ان کی نئی جماعت کی سرپرستی سے بالکل بری ہے
(خس کم جہاں پاک ص ٣)

٢) مولانا محمد الفہاد صاحب مصنف خس کم جہاں پاک فرماتے ہیں مولانا احمد سعید خان کو کسی فقہی مسئلے میں اختلاف کی بناء پر نہیں بلکہ اشاعت التوحید والسنۃ پاکستان کے دستور سے انحراف کے جرم میں جماعت سے خارج کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ (خس کم جہاں پاک ص ٩)

نوٹ: خط کشیدہ الفاظ کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔

قرآن مقدس اور بخاری محدث کے جو حوالہ جات اس رسالہ میں دیئے ہیں ان کا عکس پیشِ خدمت ہے۔

خطیب اسلام

حضرۃ مولانا سیّد عنایت اللہ شاہ صاحب بخاری مدظلہ العالی

سربراہ اشاعۃ التّوحید والسنّۃ پاکستان کا

ارشاد گرامی

مولانا احمد سعید صاحب کو جماعتی اصولوں کی خلاف ورزی کی وجہ سے جمعیت اشاعۃ التّوحید والسنّۃ سے نکالا گیا ہے۔ بندہ ان کی نئی جماعت کی سرپرستی سے بالکل بری ہے۔

عنایت اللہ

9.9.98

مولانا احمد سعید صاحب کو جماعتی اصولوں کی خلاف ورزی کی وجہ سے جمعیت اشاعۃ التوحید والسنۃ سے نکالا گیا ہے بندہ ان نئی جماعت کی سرپرستی سے بالکل بری ہے

عنایت اللہ

9.9.98

قرآن مقدس

اور

بخاری محدث

شیخ التفسیر والحدیث امام انقلاب حضرت علامہ احمد سعید خان ملتانی صاحب

ناشر مولانا محمد منظور معاویہ خادم مرکزی اشاعت التوحید والسنۃ

جامع مسجد مدنی کاشف پارک عقب گورنمنٹ ہائی سکول کھیالی بائی پاس گوجرانوالہ 0306-6659390

بسم اللہ الرحمان الرحیم

﴿ ۱ ﴾

ابو عبداللہ محمد بن اسماعیل بخاری عفی عنہ سے متعلق بعض محدثین متأخرین کی تحریرات میں لکھا دیکھا کہ وہ امام الدنیا، امیر المحدثین، شیخ الاسلام حجۃ اللہ علی الارض ہیں....

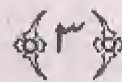
پھر انکی کتاب **الصحیح البخاری** سے متعلق کہ وہ **اصح الکتب** پھر اصح الکتب بعد کتاب اللہ ہے لقب اور نام کے عاشق ہمارے ایسے نااہل بھی عالم مستی میں **امام بخاری** کے خوشہ چینوں میں سے تھے. اسی ولولہ عشق میں ڈوبتے ہوئے بخاری کا مطالعہ ذرا امعان نظری سے شروع کیا تو یہ بھی نظر آیا کہ بخاری صاحب نے اپنے اساتذہ کے درس سلسلہ اسناد میں یہ طرح بھی لگادی کہ اپنے اساتذہ کے استاذ حدیث **امام اعظم** استاذ الاساتذہ سراج الامت رسول اللہ ﷺ کی پیشگوئی تابعی صغیر **امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ** کے متعلق یہ لکھ دیا کہ یہ مسلمانوں سے دھوکہ فراڈ کرنیوالا تھا، **یقول هذالخداع بين المسلمين**، تو اچانک خیال آیا کہ محدث دار قطنیؒ وغیرہ کے ذہن رسا بیان میں واقعیت ہے.. کہ بخاری ضعیف فی الحدیث اور متعصب ہے کہ اس

سے کہنا پڑتا ہے کہ فقہی یا مسلکی تعصب سے بالاتر ہو کر امام صاحب اگر کتاب لکھتے ...تو چشم ما روشن دِل ماشاد...

لیکن بر عیب ھا نظر مکن بے عیب ذات کبریاء

بڑوں بڑوں سے ممکن ہوتا چلا آیا ہے ،،**الطیس یغار علی الطیس**،، کے تحت اچھائی بہر حال اچھائی ہوتی ہے..

اقوال پر اگر دین کی مدار ہوتی تو ہم سب سے اول درجہ کے پرستار ہوتے لیکن ،،**اعرف الرجال للحق لا الحق بالرجّال**،، کے توسط سے امام بخاری کی کتاب کو میزان حق یعنی قرآن مقدس کی کسوٹی پر پرکھنا ضروری ہو گیا......



حق و باطل کا معیار قلت و کثرت نہیں ہوتا. قوۃ وضعف پر ہوتا ہے اگر دیکھا جائے کہ امام بخاری کی کتاب صحیح بخاری پر کتنے قوی اور زوردار اعتراض ہیں اور بخاری میں کتنی زبردست غلطیاں ہیں...قرآن مقدس کے خلاف کتنے ریمارکس ہیں...عزت وحیثیت نبویہ پر کتنے اہانت آمیز فقرے ہیں...

اصحاب النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر کس قدر بہتانات ہیں...تو پھر بخاری صاحب کی کتاب

ہوئے کہ آنجناب اس شیطانی تجویز کو کتاب میں ثبت فرمادیا،

جب حق و باطل کا مقابلہ ہو تو باطل بھاگ جاتا ہے مگر بخاری کا کہنا یہ ثابت ہوا کہ حق کو باطل نے دبادیا اللہ فرماتا ہے کہ حق کے مقابلہ میں باطل کامیاب نہیں ہوسکتا مگر بخاری کا کہنا یہ ثابت ہوا کہ حق ناکام ہوتا ہے اور باطل نبی حق کو مغلوب کردیتا ہے،

یہودیوں نے ابتداء ہی سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جسمانی طور پر نچوڑ دینے کی مختلف تدبیریں کیں، کبھی زہر خورانی کی تدبیر، کبھی چکی کا بھاری پاٹ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے سر پر پھینکنے کی تدبیر، اندھیرے میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو قتل کردینے کی تدبیر کی لیکن جب انکی کوئی تدبیر اللہ کے وعدے،، **وَاللّٰہُ یَعْصِمُکَ مِنَ النَّاس**،، کیوجہ سے کامیاب نہ ہوسکی تو آخر کار ایک کامیاب تدبیر شیطان سے مدد مانگ کر اور اسکی سورو پکار کرکے کلام شرک کے ذریعہ اللہ کے معصوم رسول کو نگوں کردیا **لاحول ولا قوۃ**

کاش کہ بخاری کو قرآن کی بصیرت اور رسول اللہ کی سیرت پر عبور حاصل ہوتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر شیطانی جادو جو نرا شرک اور کفر تھا کا اثر نہ مانتے،..

﴿۳﴾ قرآنِ مقدس

قرآن پاک کا اعلان ہے نہ اللہ کسی کی مثل ہے اور نہ کوئی اللہ کی مثل ہے

حالانکہ امام بخاری نے باب باندھا ہے امام وماموم کا اور مسیء الصلوۃ نہ امام ہے نہ ماموم بلکہ منفرد ہے..

(۲)**ثم اقرأ ما تیسر من القرآن،،** سے مراد اگر بخاری صرف فاتحہ لیتے ہیں تو نری خیانت ہے جبکہ نبی کریم ﷺ نے قطعاً قرائت مطلقہ کا حکم دیا جس طرح اللہ نے نماز تہجد کیلئے قرائت مطلقہ کا حکم اباحت دیتے ہوئے فرمایا ،،**فاقرأ و ما تیسر من القرآن،، فاقرأو ما تیسر منه،،** فرمایا کیونکہ تہجد کی نماز میں لمبی قرائت سے مراد سورت فاتحہ تو نہ تھی بلکہ فاتحہ مع سورت طویلہ تھی لہذا چند آیات پڑھ لینے کی اجازت دی تاکہ نماز تہجد بھی ہوجائے اور قرائت مطلقہ بھی ہوجائے..

(۳) امام بخاری نے عطاء ابن یسار سے ایک حدیث ذکر کی ہے کہ اس نے بیان کیا کہ میں نے زید بن ثابت سے سوال کیا تو انہوں نے فرمایا کہ میں نے سورت نجم آپ ﷺ کو پڑھ کر سنائی تو آپ ﷺ نے نہ خود سجدہ کیا نہ مجھ کو سجدہ کا حکم دیا ،،**انه قرء علی النبی ﷺ والنجم فلم یسجد فیها،، ۱/۱۴۱ ابواب سجود القرآن..**

حالانکہ اس روایت میں خیانت نہیں تو چوک ضرور گئے ہیں کیونکہ اسی اسناد کیساتھ عطاء بن یسارؒ نے ،،**سأل زید ابن ثابت عن القراءة**

خاتمہ اعتزار

جزاول یہاں ختم ہوتی ہے انشاء اللہ العزیز جزودوم بھی ہدیہ ناظرین کرینگے بتوفیق ذی الحلال والاکرام....اس میں شک نہیں کہ امام بخاری کی کتاب الصحیح البخاری کو جوعوام وخاص میں پذیرائی حاصل ہے اور جودقائق حدیثیہ انہوں نے ذکر کیے ہیں وہ من جملہ واقعی بشرط تصدیق علماء حدیث آخرین صحیح ہیں اوروہ دین کی خدمات کی ایک عظیم کڑی ہیں انکا انکار حدیث رسول اللہ ﷺ کے انکار کے مترادف ہے اگرچہ من کل الوجوہ بخاری کو اصح توزہادرکنار صحیح کہنا بھی مشکل ہے جس کا قدرے نمونہ آپ دیکھ رہے ہیں..

ہمارے خیال میں امام بخاری کی قدروجلات کوبارآور نہ دیکھنے کیلئے منافق قسم کے لعنتی راویوں نے یہ ساری تخریب کاری کی ہےاور معصوم عن الخطاء تو امام بخاری بھی نہ تھے لہذاامام بخاری کو مطعون کرنے کی بجائے یہ ساراطعن رواۃ پر آتا ہے جواکثر قرآن فہمی سے کورے تھے یا بد باطن ہونیکی وجہ سے امام صاحب کی قدروقیمت میں خسارہ کے باعث بنے ورنہ فی نفسہ بخاری صاحب جلیل القدراور بڑے پائے کے محدث اور متدین عالم تھے

اللہ کریم ہم سبکو قرآن فہمی اور قرآن عملی پر قائم رکھے..آمین

﴿۳۴﴾ قرآنِ مقدس

يَاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّا اَحْلَلْنَالَكَ اَزْوَاجَكَ الّٰتِيْ آتَيْتَ اُجُوْرَهُنَّ......... وَبَنَاتِ عَمِّكَ وَبَنَاتِ عَمّٰتِكَ وَبَنَاتِ خَالِكَ وَبَنَاتِ خٰلٰتِكَ الّٰتِيْ هَاجَرْنَ مَعَكَ،، الآية

[اب] آپ کیلئے موجودہ بیویوں کے علاوہ بس مہاجرات میں سے چچا کی یا پھوپھی کی یا ماموں کی یا خالہ کی بیٹی حلال ہے... لَا يَحِلُّ لَكَ النِّسَآءُ مِنْ بَعْدُ وَلَا اَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ مِنْ اَزْوَاجٍ،، الآية

اب انکے علاوہ آپ پر کوئی عورت حلال نہیں ہے اور نہ ہی تبدیل کرنے کی اجازت ہے یہ نص قطعی ہے جو سورت احزاب ۵ہجری میں نازل فرما کر اللہ نے آپ کیلئے قانوناً ذکر فرمادیا....

بخاری محدث

لیکن امام بخاری بے حیا راوی ابوحازم کے ذریعہ آپ ﷺ پر یہ الزام آور روایت ذکر کرتے ہیں جس میں قرآن کی نص قطعی کیخلاف آپ ﷺ کا ایک عیاش عورت سے نکاح کرنے کی کوشش کرنا ثابت ہو رہا ہے جو عورت نہ مہاجرات میں سے نہ واہبۃ النفس میں سے اور نہ ہی آپکی رشتہ دار اور نہ ہی ایماندار اور نہ ہی آپ ﷺ سے واقف بس ایک آوارگی میں مست ہی تھی

والہ، اور اسکی حاجت کو جاننے والہ صرف اللہ تعالیٰ ہی ہے،

لہٰذا اگر اسنے یہ عقیدہ رکھا کہ انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام اور اولیاء کرامؒ فوت ہو جانے کے بعد دور یا نزدیک سے اسکی بات کو سنتے ہیں، یا جانتے ہیں، یا فرشتے عالم غیب سے اسکی پکار کو سنتے ہیں، یا انکی حالت سے باخبر ہیں،

یا یہ عقیدہ رکھا کہ انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام یا خصوصاً حضرت نبی کریم محمد ﷺ ہر وقت ہر پڑھنے والے کا درود و سلام سنتے ہیں (خواہ دور سے یا عند القبر) تو ایسا عقیدہ رکھنے والے نے شرک فی السمع کا ارتکاب کیا ہے، اور قرآن حکیم کی نصوص قطعیہ کا انکار کیا ہے، لہٰذا ایسا شخص کافر و مشرک ہے،

نیز جو شخص اللہ تعالیٰ کے سوا مخلوق میں سے کسی نبی، ولی، فرشتہ، جن، وغیرہ کو عالم الغیب، حاضر و ناظر، مختار کل، اور متصرف فی الامور سمجھے، اور انبیاء علیہم السلام کی بشریت کا مطلقاً انکار کرے،

اور اتنا بھی نہ سوچا کہ قرآن تو کہہ رہا ہے،،**یدخلون فی دین اللہ افواجاً**،، کہ آپکی وفات کے قریب تو لوگ فوج در فوج اور بھی دین میں داخل ہو جائیں گے۔ اور میرے راوی کیا بکواس کر رہے ہیں کہ نہیں پہلے اور قدیم صحابہؓ کی جماعت بھی بدعت وارتداد میں چلی جائیگی۔**العیاذ باللہ**۔

یہی بکواس تو روافض کے مذہب کی بنیاد تھی جو زہری ایسے حلال خوروں نے امام بخاری کا مذہب بھی یہی ثابت کرنا چاہا ہے روافض کا بھی متفقہ مذہب شیطانی یہ ہے کہ،،**ارتد اصحاب النبی** ﷺ **بعد وفاته الا ثلثة**،، کہ علی، سلمان، مقداد، کے علاوہ سب صحابہؓ مرتد ہو گئے تھے،،،

...معاذ اللہ من..

﴿۳۳﴾ قرآنِ مقدس

قرآن مقدس سے اگر صحابہؓ کا نام نکال لیا جائے تو قرآن مقدس کا مفہوم سمجھ نہ آ سکے کیونکہ قرآن مقدس کا تقدس اصحاب رسول ﷺ کے ساتھ ہی ثابت ہے یہی وجہ ہے کہ صحابہؓ کی پاک طینت کا تزکرہ قرآن میں بے شمار ہے انکی پاکیزگی جس قدر قرآن نے بیان کی ہے اتنی کوئی کتاب نہیں کر سکتی۔۔ قرآن نے جس طرح قیامت میں نبی اللہ سے ہر قسم کی ندامت سے پاکیزگی بیان کی ہے اسی طرح اصحاب رسول ﷺ سے بھی بیان کی ہے،،،**یَوْمَ لَا یُخْزِی**

،،ان النبی ﷺ تزوجها وھی بنت ست سنین وبنیٰ بھا وھی بنت تسع سنین،، بخاری ۲/۷۷۱

حضرت عائشہؓ کیساتھ آپ ﷺ کی شادی ہوئی تو انکی عمر چھ سال کی تھی اور جب بنا فرمایا تو نو سال کی تھی..

بھلا اس سے زیادہ آپ ﷺ کی توہین اور کیا ہوگی کہ حضرت عائشہؓ ابھی تک نسآء کی فہرست میں بھی داخل نہ ہوئی ہوں کہ آپ ﷺ نعوذ باللہ ان سے جنسی کھیل رچائیں اور طبع آزمائی میں مشغول ہو جائیں...

بخاری صاحب روایت پرستی میں قزاق راویوں کے چنگل میں اتنا پھنسے ہوئے تھے کہ انکو یہ بھی یاد نہیں رہا کہ میں خود ،، ۲/۷۰۴ ،، میں کیا لکھ آیا ہوں کہ سورۃ القمر نبوت کے پانچویں سال نازل ہوئی تو حضرت ام المومنینؓ ابھی بچی ہی تھیں اور کھیلتی پھرتی کہ سورۃ القمر کی آیات یاد ہوگئیں تھیں پھر مکہ میں آپ ﷺ پندرہ سال رہے تو سورۃ القمر کے نزول کیوقت صدیقہؓ کی عمر چھ سال ہی مانی جائے تو آپ ﷺ سے نکاح ہوا تھا تو ہجرت کیوقت انکی عمر سولہ یا سترہ سال کی تو ضرور ہوگی اور بوقت رخصتی اٹھارہ انیس سال کی ہوگی.

پھر قرآن کریم کی اصطلاح کے بھی خلاف ہے کہ لڑکی کو نسآء کہا جائے نیز قرآن میں بلوغ کی عمر میں نکاح کرنا آیا ہے ورنہ ،، **حتّٰی اذا**

بَلَغُوالنِّكَاحِ،، فرمایا ہوا جملہ بے فائدہ رہیگا تو ان تمام قوانین قرآن کیخلاف اور قانون معاشرت کیخلاف آپ ﷺ کی معصوم شخصیت کس طرح کرسکتی تھی. لعنت ہو کینہ ور بدکردار راویوں پر جنہوں نے عصمت نبوت کو داغدار کرنے سے گریز نہیں کیا اور حیرت ہے بے بصیرت روایت پرستوں پر جنہوں نے ایسی خرافات کو اپنے احاطہ علم میں جگہ دی اور درج کتاب کردیا.

﴿۲۸﴾ قرآن مقدس

قرآن پاک میں اہل بیت نبوی کی فضیلت میں کئی آیات اور سورت نازل ہوئی ہیں اور خاصکر عائشہ صدیقہؓ کے گھر کو تو یہ شرف حاصل ہے کہ نزول قرآن انکے بستر راحت پر ہوا اور ،، لِيُذْهِبَ عَنكُمُ الرِّجْسَ أَهْلَ الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيراً،، کا مژدہ انکو سنا کر مطمئن کردیا گیا تاکہ کوئی باولے کتے کا کاٹا ان کے حق کے خلاف بکواس نہ کرے.....

بخاری محدث حجرہ عائشہ کی توھین

کسی شرارتی راوی کی روایت کے پیش نظر امام بخاری باب باندھتے ہیں

،،باب ما جاء فی بیوت ازواج النبی ﷺ وما نسب من البیوت الیھن،، بخاری ۱/ ۴۳۸) تحت الباب بتے ہیں.....

قال النبی ﷺ خطیبا فاشار نحو مسکن عائشۃ فقال

اوفی بزروة جبل لکی یلقی نفسه منه تبدی له:
جبریل فقال یا محمد انک رسول الله حقاً فیسکن
لذالک جاشه و تقر نفسه فیرجع فاذا طالت علیه
فترة الوحی غد المثل ذالک،، الخ

﴿بخاری ۱۰۳۳ کتاب التعبیر باب اول﴾

یہ ہے امام بخاری اور انکے معتمد علیہ استاذ امام زہری کا مذہب جو بڑی خوشی کے ساتھ امام بخاری نے اپنی کتاب میں درج کیا ہے بار بار آپ ﷺ سے کفر کی تیاری کرواتے ہیں (معاذ اللہ) نہ بخاری کو قرآن کا علم نہ انکے امام زہری کو علم، نہ امام بخاری کو آپ ﷺ کی حیثیت نبویہ کا پاس نہ زہری ایسے بکواسی آدمی کو!

دونوں نے ملکر آپ ﷺ سے کئی بار کفر پر مرنے کی تیاری کروائی

(اعاذنا اللہ)

اب ناظرین غور فرمائیں کہ اپنی کتاب الجامع المسند الصحیح کا مؤلف امام بخاری جس نے جھانسہ تو دیا تھا کہ میری کتاب مسند ہے لیکن زہری ایسے بکواسی کی مرسل روایت کو اور وہ بھی رسول اللہ کی پاک طینت پر خودکشی کرنے کا حملہ کر رہی ہے یہ کس طرح باور کیا جائے کہ انکے دل میں قرآن اور حامل

نصاریٰ کے مذہب کی ترجمانی کر کے قرآن سے اور خود اللہ کریم سے بغاوت کی روایت ٹانک دی ہے.. اب کیا کہا جائے کہ یہ کسی لعنتی راوی نے بخاری کو شرک کی پٹی پڑھائی ہے کہ ہوش وارفتہ ہو کر امام بخاری نے اپنی صحیح میں درج کر دیا ہے.. بحالیکہ نہ روایت مسند باسناد صحیح ہے اور نہ ہی ایسی موضوع روایت کو حدیث کا نام دیا جا سکتا ہے...

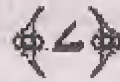
کیا اب بھی بخاری کی روایت کا اعتبار کیا جا سکتا ہے؟

﴿۴﴾ قرآن مقدس

قرآن کا بیان ہے نہ اللہ کا کوئی مثیل نہ اللہ کسی کا مثیل ہے ،،**لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ**،، اللہ تعالیٰ سبحان ہے ہر قسم کے شریکوں سے پاک ہے ہر عاجزی سے بری ہے مخلوقات میں سے کسی جیسا نہیں ہر قسم کی تشبیہ سے پاک ہے،،**علواً کبیراً**،، ہے ہر قسم کی تمثیل سے وراء الوراء ہے جو لوگ اللہ کو کسی کی طرح سمجھیں وہ مشرک ہیں اسکا کوئی کام کسی جیسا نہیں وہ خالق ہے کسی مخلوق کیساتھ اسکو تشبیہ دینیوالا کٹر مشرک ہے وہ ذات ہر ضرورت سے پاک ہے کھانا کھانے پکانے سے پاک ہے

اسکے ارادہ سے سب کچھ ہو جاتا ہے اسکو کام کرنے کی ضرورت نہ ہے اسکا ہر کام فوق الاسباب ہے وہ اسباب کا محتاج نہیں اسکے کسی کام کو کسی کی طرح کہنا

ہم امام بخاری پر یہی الزام لگا سکتے ہیں کہ انہوں نے رواۃ کی بات کو قرآن پر پرکھنے کی کوشش بہت ہی کم فرمائی ہے...



جو لوگ بخاری کتاب حدیث کو قرآن پر مقدم سمجھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ بخاری کے بغیر قرآن سمجھ نہیں آتا.. یا وہ لوگ جو کلی طور پر بخاری شریف کو صحیح اور بے غبار جانتے ہیں وہ یا تو قرآن مقدس پر ایمان نہیں رکھتے اور یا پھر اتنے اجہل ہیں جو،، **لا یعلمون الکتاب الا امانی وان ھم الا یظنون**،، کا مصداق ہیں ورنہ قرآن کتاب اللہ لاریب ہونیکے ساتھ **مھیمن** یعنی تمام آسمانی کتابوں پر بھی کنٹرول کرنیوالی ہے زمینی کتابوں کا کیا مقام کہ قرآن کو اپنے پیچھے لگا لے یا اس سے مقدم ہو اسلئے اپنے ظاہر الفاظ کے لحاظ سے یہ کتنا بڑا جھوٹ ہے کہ،، **السنة قاضیة علی کتاب اللہ**،،، بلکہ ہونا تو چاہئیے تھا،، **القرآن قاض علی سنة رسول اللہ**،، لہٰذا احناف کو تو فرمودہ امام اعظم ہی کافی ہے،،، **اعرضوہ علی کتاب اللہ**،، رہے دوسرے لوگ تو انکو ایمان بالقرآن پر نظر ثانی کرنا چاہئیے... اگر بعض آیات حدیث کے بغیر سمجھ نہیں آتیں تو بعض احادیث قرآن کے بغیر بھی سمجھ نہیں آتیں جیسے،،، **ما انا علیہ**

جس کا مطلب ہے کہ امام بخاری خود بھی متعہ کے حلال ہونے کے قائل تھے.

﴿۹﴾ قرآن مقدس

ایام جاہلیت میں لوگوں نے زنا کی ایک شکل بنام متعہ جائز کر رکھا تھا اسلام نے تمام رسوم قبیحہ مٹا کر جائز شکل کے ساتھ شرعاً نکاح کی اجازت دی قرآن مقدس نے شرائط کے ساتھ نکاح جائز رکھا اور فرمایا، **فَانكِحُوا مَا طَابَ لَكُمْ**،، اور دیگر آیات ذکر کر کے متعہ جیسی لعنت کو زنا میں داخل کیا اور فواحش کی مد میں اسکو ذکر کیا اور فرمایا

،،لَاتَقْرَبُو الزِّنَا،،لَاتقرَبُو الْفَوَاحِشَ،،

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی گدھوں کا گوشت کھانے اور متعہ کے حرام ہونے کا اعلان فرما دیا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کبھی کسی وقت بھی زنا کے جائز ہونیکی طرف اشارہ تک نہ فرمایا...

قرآن اور پیغمبر ذی شان کا مشترکہ اعلامیہ زنا کے حرام ہونے پر جاری ہو گیا اور نکاح کے شرائط میں یہ ذکر فرمایا،، **مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسَافِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِیْ اَخْدَانٍ**،، جس سے بالخصوص متعہ کے حرام ہونیکی بات تھی

بخاری محدث

لیکن رواۃ اور روایت کے پجاری اخباری حضرات بڑے وثوق کیساتھ صحابہ

ماننا بہت مشکل ہے جب تک دوسرے محدث روایت کی تصدیق نہ کریں صرف اکیلے امام بخاری کی روایت کو حدیث رسول اللہ ﷺ کہنا بہت مشکل ہوگا...

بہر کیف لعنتی راوی امام بخاری کیلئے مار آستین ثابت ہوئے اور آپ کی سعی مبارک کو نامبارک بنانے میں پوری محنت کر گئے اور ایک جلیل القدر اور امین محدث کبیر کی دیانت کو بٹہ لگا گئے،، **فلعنة الله علی المدلسین،،**



ہم نے حسبۃ للہ بتوفیق اللہ صرف اور صرف ذب عن القرآن، اور ذب عن الرسول کیلئے یہ پہاڑ سر پر رکھ لیا ہے بصد تاسف کہنا پڑتا ہے کہ جو لوگ اپنے آپ کو امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا مقلد کہلوا کر امام صاحب کے نام پر تجوریاں بھر رہے ہیں وہ بھی کہنے لگے ہیں کہ دیکھو جی احمد سعید نے اب امام بخاری پر ہاتھ صاف کرنا شروع کر دیے ہیں حالانکہ بخاری کا اکثر حصہ احنافؒ کے صریح خلاف واقع ہوا ہے پھر بھی اپنے آپ کو حنفی کہلانے والے بخاری شریف کا ختم شریف پڑتے ہیں... وبا و طاعون میں بخاری کا ورد پڑتے ہیں اور پھر امام مرضی عنہ کا نام تک نہیں لیتے اور،، **اذالم تستحیی**

فاصنع ما شئت،، کے مصداق گلہ شکوہ بھی ہمارے خلاف کرتے ہیں.

دراصل ان مریضان قلب کا روگ اور ہے وہ یہ کہ امام بخاری نے صریحاً قرآن کی نص قطعی کیخلاف مردہ کے جنازہ پر بولنے اور مردہ کے سننے کی جھوٹی روایت پیش کی ہے اور وہ سوء اتفاق سے ہمارے خلافِ مذہب ہے اور ان حنفی کرم فرماؤں کے نجس عقیدہ کے مطابق ہے...حالانکہ امام اعظمؒ خود سماع وکلام میت کے قائل نہ ہیں ..بس فساد فی سبیل اللہ کی خاطر یہ لوگ امام بخاری کا رٹہ لگاتے ہیں تا کہ ان کا مخالف بدنام ہی ہورہے..

بحالیکہ امام اعظمؒ کے اصول کیمطابق وہ روایات،، **لم يثبت بمعناه**، ہیں جیسا کہ شامی میں موجود ہے...

امام اعظمؒ کے مذہب کے دشمن خود ہیں اور ہم خدام ابی حنیفہؒ کو منکر حدیث کہہ کر بدنام کرتے ہیں ...

﴿۱۰﴾

کوئی محدث اور فقیہ ایسا نہیں جو تلمذاً، قراءۃً،، سماعاً امام ابوحنیفہ کا شاگرد نہ ہو اور کوئی محدث اور امام مجتہد ایسا نہیں پایا گیا جو امام اعظمؒ کو تابعی صغیر نہ کہتا ہو اور کوئی شعبہء اجتہاد ایسا نہیں جس میں امام اعظمؒ نے حضرت ابن مسعودؓ کے نقش قدم کیخلاف اور اصولِ عائشہ صدیقہؓ کے خلاف کیا ہو...سب سے زیادہ

کیا ایسا کردار تحریف کلام اللہ کا صحابہؓ کا ہو سکتا ہے؟

کیا ایسا کردار صحابیؓ سے متعلق کہنے والا رافضی شیعہ نہیں؟

کیا بخاری صاحب نے قرآن کے مضامین کو فرسودہ سمجھ لیا تھا؟

کیا محدث صرف اخباری ہوتا ہے قرآن کو مقدم نہیں سمجھتا؟

کیا بخاری نے صرف ایک لفظ حرث کو بھی نہیں سمجھا کہ وہ عورت کا اگلا حصہ ہے یا پچھلا؟

﴿۲۵﴾ قرآنِ مقدس

قرآن مقدس میں کون نہیں جانتا کہ نکاح حلال کا کئی آیات میں ذکر ہے جسکی شرائط میں سے یہ شرط بھی ہے کہ شادی کرنے اور پاکدامن بننے کیلئے نکاح ہو اور شہوة رانی اور متعہ جیسا نکاح حرام نہ ہو اور چھپے یار بنانے کا ارادہ بھی نہ ہو ،،**مُحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسَافِحِيْنَ وَلَا مُتَّخِذِيْ اَخْدَانٍ**،، ان شرائط کے علاوہ کسی نام کا نکاح وہ زنا ہوگا اور متعہ ہوگا جو ایام جاہلیت کے نئے پرانے رافضیوں کا مذہب ہے....

بخاری محدث

لیکن امام بخاری صحابہ کرامؓ کو بدنام کرنے میں کوئی کسر نہیں اٹھا رکھتے

حضرت ابن عباسؓ جسکو سینہ سے لگا کر آپ ﷺ نے فرمایا تھا،، **اللھم**

علمه الکتاب،، انکی قرآن کے حکم سے جہالت پر مبنی روایت ٹانک دیتے ہیں اور امام بخاری غض بصر کر کے درج کتاب کر ڈالتے ہیں اور کسی بے دین راوی پر اعتماد کر کے یوں لکھتے ہیں کہ ابو جمرہ نے کہا کہ میں نے ابن عباسؓ سے سنا ہے وہ متعہ سے متعلق پوچھے گئے تو انہوں نے فرمایا بالکل جائز ہے کرو.. پھر انکو انکے مولیٰ نے کہا کیا سخت شدت کی حالت میں یا عورتوں کی کمی اور قلت ہو یا اس قسم کی کوئی مجبوری ہو تو آپ نے فرمایا ہاں..

﴿بخاری ۲/۷۶۷﴾

ابی جمرہ تابعی ہے اور تابعین میں اکثر لوگ متعہ کے قائل گزرے ہیں بعضوں میں تو ایسے ہیں جو نوے عورتوں کو متعہ کے ذریعے خوش کیا کرتے تھے بہر حال اللہ ہی جانے کس کی شرارت یہاں کام کر گئی پھر پوچھنے والے کا پتہ بھی نہیں کہ کون تھا جو کچھ بھی ہو ابن عباسؓ کی قرآن فہمی اور دعاء نبوی کے آثار یہی ثابت ہوئے کہ آپؓ نے نعوذ باللہ زنا کو جائز قرار دیا آخر قرآن مقدس میں تو شرعا نکاح کے شرائط موجود تھے.. کیا انکا علم بھی حضرت سے نابود ہو گیا؟

لاحول ولا قوة الا باللہ

﴿۲۶﴾ قرآن مقدس

قرآن مقدس میں لہو ولعب منافقوں یہودیوں اور نصرانیوں کافروں کا پیشہ

کرنی چاہیے یہ معنیٰ ہے **انی شئتم**،، کا **(لاحول ولا قوة الا بالله)** ،،**فی اتیان النساء فی ادبارھن**،، بخاری کے اساتذہ ابن عمرؓ سے نقل کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا،،**انی شئتم یاتیھا فی ...... ای فی الدبر**،، عورت کی دبر میں کرے...

(بخاری کتاب التفسیر)

اس پر شراح بخاری قسطلانی وغیرہ نے فرمایا کہ بخاری نے فی کا حرف ذکر کر کے دبر کا لفظ بوجہ کراہیت کے ذکر نہیں کیا ورنہ تمام سندوں میں،،**وقع التصریح به**،، بخاری کے تمام نسخوں میں فی الدبر ہے من الدبر نہیں ہے تا کہ یہ سمجھا جاتا کہ عورت کو پچھلی طرف سے حرث کی جگہ میں استعمال کرے بلکہ فی الدبر ہے جسکا مطلب ہیکہ خاص دبر میں لواطت کرے...

جلیل القدر محفوظ من اللہ کے متھے یہ جڑتے ہوئے بخاری صاحب کو ذرہ برابر بھی حالت شعور نہیں ہوئی...کیا صحابیؓ ایسی تحریف قرآن میں کر سکتا ہے؟ بالکل جھوٹی روایت ہے..

کیا اتنا بڑا مغالطہ بخاری کو کس شئے کے نشہ کیوجہ سے ہوا؟

کیا ایسا فعل قبیح صحابہؓ کے ذمہ لگاتے ہوئے ہوش کام نہیں آتا؟

کیا ایسے فعل بد کو ذکر کرنیوالے رواۃ لعنتی نہ ہونگے؟

پوری ہوئی؟ تو پھر ایسی خرافت درج کتاب کرنیوالا ایسی وعید سے کس طرح بچ سکیگا اگر یہ کسی لعنتی راوی کی شرارت نہیں تو کیا؟

بدعات و رسوم اور عادات جاہلیت مٹانے کیلئے ہی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت ہوئی تھی اور صحابہ کرام کا ،، **اُولٰئِکَ ھُمُ الْمُتَّقُوْنَ** ،، کا سپاسنامہ کدھر گیا اگر بخاری کی یہ گپ مانی جائے جو سراسر جھوٹی روایت ہے...

﴿۲٤﴾ قرآنِ مقدس

کون نہیں جانتا کہ قرآن مقدس میں لوط علیہ السلام والی قوم کی سی بدکاری کرنیوالا کافر ہی ہوتا ہے اور لواطت کا کام سوائے کافر کے اور کوئی مومن نہیں کرتا ،، **أَتَاتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِنْ دُوْنِ النِّسَآءِ** ،، صرف اور صرف کفار کی عادت تھی اور عورت کے کیساتھ یہ فعل بد کرنا تو اور بھی زیادہ کفر ہے ،، **فاقتلوا العالی والسافل** ،، کا حکم نبوی بھی خاص اسی فعل بد کے لیے آیا تھا...

بخاری محدث عورت کی دبر زنی

لیکن بخاری صاحب اتنا بڑا کفری نظریہ بے دھڑک ہو کر ایک جلیل القدر صحابیؓ کے معصوم العمل ماتھے پر جڑ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ،، **نسآؤُکُمْ حَرْثٌ لَّکُمْ** ،، کی تفسیر عبداللہ ابن عمرؓ نے یہ فرمائی ہے کہ عورت کو دبر زنی

ابراہیمؑ نے شک کرتے ہوئے کہا تھا ،،رب ارنی کیف تحی الموتی،،لا حول ولا قوۃ الا باللہ...

حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بھی جھوٹ اور آپ ﷺ پر بھی دوہرا جھوٹ.... بخاری صاحب فرمائیں کہ حضرت ابراہیمؑ کو شک پڑ گیا تھا یہ قرآن پاک کے کس لفظ سے ثابت ہوتا ہے؟ کہاں لکھا ہوا ہے کہ ابراہیمؑ کو شک پڑ گیا تھا کسی لعنتی راوی کی گپ شپ پر کلی اعتماد کرنا اور الفاظ قرآن کو پس پشت ڈال دینا کیا اسی کا نام امیر المحدثین ہوتا ہے؟

حالانکہ نہ ابراہیم علیہ السلام کو شک ہوا اور نہ خاتم الانبیا ﷺ نے ایسا شک فرمایا...

﴿۲۳﴾ قرآنِ مقدس

قرآن پاک کا بیان ہے کہ اللہ تعالیٰ نے نبی اللہ اور مہاجرین و انصار تمام پر رحمت نچھاور کردی اور انکے تابعداروں پر بھی خاص توجہ فرمائی اور وہ پاک صاف ہو گئے نیز اللہ نے فرمایا،،لَقَدْ تَابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ وَالَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ بِاِحْسَانٍ،، اور فرمایا،،رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ،، نیز اللہ کے رسول نے انکا تزکیہ کردیا،،وَيُزَكِّيْهِمْ،، اوران سے کوئی غلطی ہوگئی تب بھی اللہ نے

صرف اطمینان قلب کی خاطر درخواست گزارر ہا ہوں (اور اس میں بھی صرف کیفیت وحالت دیکھنا چاہتا ہوں ورنہ شک کی تیری قدرت میں گنجائش ہی نہیں ہے)

حضرت ابراہیم علیہ السلام اور اللہ تعالیٰ کے درمیان مکالمہ سے دو باتیں اور حقیقتیں ثابت ہوئیں ایک یہ کہ حضرت نے صرف کیفیت احیاء کے متعلق سوال کیا تھا نہ حقیقت احیاء سے دوسرا یہ کہ آپ نے خود اقرار کیا کہ تیری قدرت میں مجھے شک قطعا نہیں ہے میں تو صرف عین الیقین کے مشاہدہ کے ذریعہ اطمینان قلب چاہتا ہوں...

یہ تھی حقیقت جو قرآن فہمی سے نصیب ہوئی نہ حضرت کو اللہ کی قدرت میں شک تھا اور نہ ہی اللہ نے آپ سے یہ فرمایا کہ تو شک میں ہے...

بخاری محدث ابراھیمؑ اورنبیؐ پر بھتان

لیکن برا ہو اندھی تقلید کا جس نے بخاری جیسے محدث جلیل کو قرآن کا مفہوم سمجھنے سے قاصر رکھا اور انہوں نے اپنی کتاب میں کسی راوی کی انٹ شنٹ میں آکر مذکورہ مکالمہ کے زیر باب ہمارے حضرت ﷺ کے متعلق یہ لکھ مارا کہ آپ ﷺ نے فرمایا ،، **نحن احق بالشک من ابراھیم**،،

کہ ہم ابراہیم علیہ السلام کی نسبت شک کرنے کا زیادہ حق رکھتے ہیں جبکہ

بخاری محدث

لیکن بخاری صاحب جنکی نظر صرف روایات کے کثیر ڈھیر کیطرف تھی قرآن سے صرف نظر کرتے ہوئے کسی لعنتی راوی کی اپیج میں آکر صحابیؓ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے متھے جھوٹ کا ٹکہ لگاتے ہیں کہ حضرت انسؓ نے کہا، **نھینا فی القرآن ان نسأل النبی صلی اللہ علیہ وسلم**، **(بخاری ۱/۱۵)**

کہ اللہ نے ہمکو قرآن میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کرنا منع کر دیا ہے حالانکہ یہ صریح جھوٹ ہے اور بہتان بلکہ قرآن پاک میں اللہ کریم نے تاکید کیساتھ فرمایا، **فَاسْئَلُوْا اَھْلَ الزِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَاتَعْلَمُوْنَ** تو اللہ کے رسول سے زیادہ اہل الذکر اور کون ہے؟ اور قرآن میں اپنے بیگانے سے متعلق کثرت کیساتھ آیا ہے کہ **،،یسئلونک،،** تو کیا اپنے صحابیؓ کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع کر دیا تھا کہ بیگانے تو سوال کریں اپنے نہ کریں؟ احادیث میں صحابہؓ کے سوال کثرت کیساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے مذکور ہوئے ہیں حالانکہ قرآن میں مطلق سوال سے قطعاً منع نہیں کیا گیا روایت کے الفاظ مطلق ہیں جو سراسر جھوٹ ہے صحابہ کرامؓ کو بدنام کرنے کیلئے گھڑ لئے گئے ہیں بلکہ اللہ نے تو فرمایا تھا کہ غیر اسلامی غیر ضروری نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھ گچھ نہ کیا کرو اور وہ بھی اسلئے تا کہ خود تمکو تکلیف نہ ہو، **لَا تَسْئَلُوْا عَنْ اَشْیَآءَ**

سلسلہ

دین خالص

دیدۂ عقل و بصیرت کے یک چشم ڈاکٹر مسعود الدین کا مختصر تعارف

المقدمة

المسماة

دمدمة الجنود

علیٰ

دندنة اليهود

از:

ابو السیف احمد سعید بلوچ

خادم جامعہ محمدیہ احیاء السنت کبیر والا ضلع ملتان

ناشر

محمد معاویہ، ناظم جمعیت اشاعت التوحید و السنت کبیر والا

گلستان کتابت سرگودھا

فَاعْتَبِرُوْا یَا اُولِی الْاَبْصَارِ (القرآن)

خسم کمال جہاں پاک

رسالہ

تالیف



یکے از مطبوعات

مرکز اشاعۃ التوحید والسنۃ، لالہ موسیٰ، پاکستان

کراچی
باشبہ دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہی ہے (القرآن)
روزنامہ
اسلام
شیخ المشائخ مفتی اعظم حضرت اقدس مفتی رشید احمد صاحب رحمہ اللہ تعالیٰ
Thursday May 08, 2008 Regd. No SS-1124
جلد 7 | شمارہ 338 | جمعرات 02 جمادی الاولیٰ 1429ھ مطابق 08 مئی 2008ء | قیمت 7 روپے

توہین رسالت کا مرتکب شخص کسی رعایت کا مستحق نہیں، علماء کرام

احمد سعید شیخ القرآن ہے نہ شیخ الحدیث

احمد ملتانی نامی شخص نے اپنی ایک کتاب میں حدیث شریف اور امام بخاریؒ کی توہین کی، گوجرانوالہ پولیس نے گرفتار کر کے تاریخی کارنامہ سرانجام دیا

مذکورہ شخص کے خلاف توہین رسالت ایکٹ کے تحت مقدمہ چلا کر قرار واقعی سزا دی جائے، ملک بھر کے علماء کرام کی طرف سے احمد سعید کی گرفتاری پر خوشی کا اظہار

اسلام آباد (خصوصی رپورٹ) ملک بھر کے علماء کرام نے کہا ہے کہ توہین رسالت کا مرتکب شخص کسی رعایت کا مستحق نہیں، احمد سعید ملتانی کی گرفتاری پر گوجرانوالہ پولیس خراج تحسین پیش کی ہے۔ ڈاکٹر شیر علی شاہ، مفتی مختار الدین شاہ، مولانا عبدالکریم فاضل (دیوبند) مولانا عبدالقیوم حقانی، مولانا عزیز الرحمٰن ہزاروی، مولانا قاضی محمد ارشد الحسینی، شیخ الحدیث مولانا قاری سعید الرحمٰن، مولانا قاری عبدالمالک نقشبندی، مولانا قاضی عبدالرشید مولانا ظہور احمد علوی، مولانا مفتی عبدالسلام، قاری حفیظ الرحمٰن، مولانا مفتی مجیب الرحمٰن، مولانا وجیہ الدین، مولانا خلیق الرحمٰن چشتی، مولانا مفتی سیف الدین، مولانا بشیر احمد، مولانا عبدالکریم، مولانا مفتی فیض

باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 9

بقیہ 9

الدین، مولانا عبدالغفار، مولانا ممتاز احمد، مفتی شاہد محمود، حافظ بشیر احمد، مولانا مبارک احمد مروتی اور دیگر علماء کرام نے اپنے الگ الگ بیانات میں کہا کہ احمد سعید ملتانی نامی شخص نے اپنی ایک کتاب میں حدیث شریف اور امام بخاری رحمہ اللہ کی توہین کی ہے اور ان کی شان میں نازیبا الفاظ استعمال کیے ہیں، علماء کرام نے کہا ہے کہ احمد سعید نامی شخص نہ تو شیخ القرآن ہے اور نہ ہی شیخ الحدیث ہے بلکہ وہ گستاخ ہے گوجرانوالہ پولیس نے احمد سعید ملتانی کو گرفتار کر کے تاریخی کارنامہ سرانجام دیا ہے، ہمارا مطالبہ ہے کہ احمد سعید پر توہین رسالت ایکٹ کے تحت مقدمہ چلا کر قرار واقعی سزا دی جائے، علماء کرام نے کہا کہ گستاخانہ خاکوں کی اشاعت، توہین آمیز فلم کا اجراء، صحیح بخاری شریف اور امام بخاریؒ کے خلاف گستاخانہ کتاب کی حالیہ اشاعت ایک ہی سلسلے کی کڑی ہے۔ علماء کرام نے کہا کہ گستاخ سعید احمد کے خلاف مقدمہ میں ڈھیل کا مظاہرہ کیا گیا اور اس کے ساتھ رعایت برتی گئی تو سڑکوں پر آ کر شدید احتجاج کریں گے۔ انہوں نے وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی اور وزیراعلیٰ پنجاب سردار دوست محمد کھوسہ سے مطالبہ کیا ہے اور اس مقدمے میں خصوصی دلچسپی لیتے ہوئے گستاخ کو قرار واقعی سزا دلوائیں تاکہ آئندہ کوئی ایسی گستاخی کی جرأت نہ کر سکے۔



ناشر
نوجوانان دیوبند سہراب گوٹھ کراچی